66558 ـ نماز تراويح ميں دعاء استفتاح پڑھنا

سوال

كيا ہم تراويح كى ہر پہلى ركعت ميں دعاء استفتاح پڑھيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جى ہاں دلائل كے عموم كى بنا پر نماز تراويح اور اس كے علاوه ہر نفلى نماز كى ہر پہلى ركعت ميں آپ كے ليے دعاء استفتاح پڑھنى مشروع ہے.

قيام الليل كے متعلق جو خاص كر دعاء استفتاح وارد ہيں وه درج ذيل ہيں:

تين بار لا الہ الا اللہ، اور تين بار اللہ اكبر.

ايك صحابى نے درج ذيل دعاء استفتاح پڑھى:

(الله أكبر كبيراً ، والحمد لله كثيراً ، وسبحان الله بكرة وأصيلاً) تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" مجھے اس سے تعجب ہوا اور اس كے ليے آسمان كے دروازے كھول ديے گئے "

اور ايك دوسرے شخص نے يہ دعا استفتاح پڑھى:

(الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه) تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ميں نے باره فرشتوں كو ديكھا كہ وه اسے اوپر لے جانے ميں ايك دوسرے سے جلدى كر رہے تھے "

(اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ ، أَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، أنت ربنا وإليك المصير ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ ، وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ ، وَمَا أَعْلَنْتُ ، وما أنت أعلم به مني ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، أنت إلهي ، لا إِلَهَ إِلا أَنْتَ ، ولا حول ولا قوة إلا بك)

اے اللہ تعریفات تیرے لیے ہیں، تو آسمان و زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس کا نور ہے، اور تعریفات تیرے لیے ہی ہیں تو آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا نگہبان ہے، اور اے آسمان و زمین اور اس میں جو کچھ ہے کے مالك سب تعریفات تیری ہی ہیں، اور تیری ہی حمد و تعریفات ہیں، تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے، اور تیرا فرمان حق و سچ ہے، اور تیری ملاقات بھی حق ہے، اور جنت حق ہے اور آگ بھی حق، اور قیامت بھی حق ہے، اور سب انبیاء حق ہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں، اے اللہ میں تیرے لیے مسلمان ہوا، اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تیری طرف رجوع کیا، اور تیری مدد کے ساتھ اپنے مدمقابل سے جھگڑتا ہوں، اور فیصلہ کے لیے تیری طرف رجوع کرتا ہوں، تو ہمارا رب ہے، اور تیری طرف ہی ہمارا لوٹنا ہے، میں نے پہلے کیا ہے اسے بھی معاف کردے، اور جو بعد میں کیا اسے بھی معاف کردے، اور جو پوشیدہ کیا اسے بھی اور جو اعلانیہ کیا اسے بھی بخش دے، اور تجھے اس کا مجھ سے زیادہ علم ہے، تو ہی مقدم ہے، اور تو ہی مؤخر، تو میرا الہ ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ اور معبود نہیں، اور تیرے بغیر کسی نیکی کی طاقت نہیں.

اور یہ دعا بھی ہے:

(اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)

اے جبریل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، اور غیب اور حاضر کے رب، تو اپنے بندوں کے درمیان اس فیصلہ کرنے والا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، جس میں اختلاف کیا گیا ہے اس میں تو مجھے اپنی طرف سے حق کے ساتھ ہدایت نصیب فرما، بلا شبہ تو جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے، اور دس بار الحمد للہ کہتے اور دس بار لا الہ الا اللہ کہتے اور دس بار استغفر اللہ کہتے، اور دس بار یہ دعا پڑھتے:

(اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ، وَاهْدِنِي ، وَارْزُقْنِي ، وعافني)

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے رزق عطا فرما، اور مجھے عافیت سے نواز.

اور دس بار یہ دعا پڑھتے:

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الضِيِّقِ يَوْمَ الْحِسَابِ).

اے اللہ میں حساب و کتاب والے دن کی تنگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

اور یہ دعا بھی تین بار پڑھا کرتے تھے:

الله اکبر: (ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ).

دیکھیں: صفة صلاة النبی للالبانی صفحہ نمبر (94 ـ 95).

والله اعلم .